# از عدالتِ عظمیٰ

## شریمتی افسر جہاں بیگم وغیرہ

## بنام

## ریاست مدھیہ پردیش ودیگراں وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 11 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

موٹروہیکل ایکٹ 1988:

دفعہ 102(2)-منظور شدہ اسکیمیں-کی ترمیم-کچھ شرائط اور پابندیوں کے تحت نجی آپریٹروں کے لیے قومی راستوں پر صرف 25 کلومیٹر کے فاصلے تک نرمی۔- کسی بھی راستے پر آپریٹر، جو مطلع شدہ علاقے کو کاٹتا ہو، گاڑی کو پابندی والے راہداری پناہ گاہ کے مطابق چلانے کا پابند ہے۔—رعایت عوامی مفاد کو فروغ دینے کے لیے ہوتی ہے، نہ کہ منظور شدہ اسکیم کو تباہ کرنے کے لیے۔

آدرش ٹریولز بس سروس بنام ریاست یوپی ودیگراں، [1985]4 ایس سی سی 557، پر انحصار کیا۔

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (سی) نمبر 8475، سال 1981 وغیرہ۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

حاضر فریقین کے لیے ایس کے گھمبیر، اے کے پانڈے، آر پی سنگھ، ایچ کے پوری، بی ایس بنتھیا ایس کے اگنیہوتری، اے کے سنگھی (این پی)، ٹی سی شرما (این پی)، راجندر نارائن اینڈ کمپنی۔

عدالت کا حکم سنایا گیا:

ڈبلیوپی (سی) نمبر 8330/81 میں متبادل کی اجازت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

ان تمام رٹ پٹیشنوں اور اپیلوں کو مشترکہ فیصلے کے ذریعے نمٹا دیا جاتا ہے کیونکہ فیصلے کے لیے قانون کا مشترکہ سوال پیدا ہوتا ہے۔

تسلیم شدہ، وہ راستے جن کے درخواست گزار / اپیل کنندہ اپنی گاڑیوں کو عبور کرنے اور چلانے کی کوشش کر رہے ہیں، مطلع شدہ راستے ہیں۔ مطلع شدہ راستے شائع کیے گئے اور ایکٹ 4، 1939 کے چیپٹر IV-A کے تحت حتمی بن گئے۔ موٹر وہیکلز ایکٹ 1988 نے ریاستی ٹرانسپورٹ اداروں سے متعلق ایک خصوصی توضیع کے طور پر باب VI متعارف کرایا۔ دفعہ 99 ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے کی روڈ ٹرانسپورٹ سروس سے متعلق تجویز کی تیاری اور اشاعت کا اختیار دیتا ہے۔ دفعہ 102 اسکیموں کی منسوخی یا ترمیم سے متعلق ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت، کسی بھی وقت، اگر وہ مفادِ عامہ میں ایسا کرنا ضروری سمجھتی ہے، تو (i) ریاستی ٹرانسپورٹ کا کام؛ اور (ii) کوئی دوسرا شخص جو ریاستی حکومت کی رائے میں مجوزہ ترمیم سے متاثر ہونے کا امکان ہے، کو مجوزہ ترمیم کے سلسلے میں سماعت کا موقع دینے کے بعد کسی بھی منظور شدہ اسکیم میں ترمیم کر سکتی ہے۔

ذیلی دفعہ (2) کے تحت، ریاستی حکومت ذیلی دفعہ (1) کے تحت تجویز کردہ ترمیم کو ریاستی گزٹ میں اور اس علاقے میں گردش کرنے والی علاقائی زبانوں کے اخبارات میں سے کسی ایک میں شائع کرے گی جس میں اس طرح کی ترمیم کا احاطہ کرنے کی تجویز کی گئی ہے جس کی تاریخ سرکاری گزٹ میں اشاعت سے 30 دن سے کم نہیں ہے، وہ وقت اور جگہ جس پر اس سلسلے میں موصول ہونے والی کسی بھی نمائندگی کی سماعت ریاستی حکومت کرے گی۔

جب اپیلیں زیر التواء ہیں، جب یہ ہمارے نوٹس میں لایا گیا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے منظور شدہ اسکیموں میں ترمیم کے لیے ایک تجویز پیش کی گئی ہے، 1.11.1995 کے ہمارے حکم کے ذریعہ، ہم نے حکم دیا ہے کہ ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل اس کی تصدیق کریں اور عدالت کے سامنے پیش کریں کہ آیا ترمیم کے مسودے کو ایکٹ کی دفعہ 102 (2) کے تحت ضرورت کے مطابق منظور اور شائع کیا گیا ہے اور کسی قابل اور ذمہ دار افسر کے ذریعے منظور شدہ اسکیموں میں ترمیم اور اس پر کی گئی کارروائی کو متعارف کرانے کی ضرورت کا بیان حلفی بھی داخل کریں۔ اس کے مطابق، اضافی بیان حلفی کے کے تیواری، آر ٹی او، اندور کی طرف سے دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے 21.2.1991 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے صرف 25 کلومیٹر کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فاصلے تک نرمی کی ہے۔ بعض شرائط اور پابندیوں کے تحت نجی آپریٹروں کے لیے قومی راستے پر۔ اپیل کنندگان ان کوریڈور شیلٹروں کے فائدے کے حقدار نہیں ہیں جو اب ترمیم شدہ اسکیم اور ایکٹ کی دفعہ 102(2) کے تحت دی گئی نرمی کے تحت دی گئی ہیں۔ لہذا درخواست گزار نرمی کے فائدے کا دعوی نہیں کر سکتے۔ انہوں نے نوٹیفکیشن میں اس طرح کہا ہے:

"اور، جبکہ، ریاستی حکومت نقل و حمل کی خدمات کے اضافی مطالبے کے پیش نظر مفادِ عامہ میں ضروری سمجھتی ہے کہ نجی آپریٹروں کو مذکورہ اسکیموں کے تحت آنے والے راستوں پر کرائے پر چلنے یا اسٹیج کیریجز کو انعام دینے کی اجازت دی جائے اور اس مقصد کے لیے مذکورہ تمام اسکیموں میں ترمیم کرنا چاہتی ہے جیسا کہ ذیل میں شیڈول میں دکھایا گیا ہے:

## شیڈول

مذکورہ اسکیموں میں سے ہر ایک کے آخر میں درج ذیل الفاظ کے اعداد اور بریکٹ شامل کیے جائیں گے، یعنی:

"اس اسکیم میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، نجی آپریٹروں کو درج ذیل شرائط کے تابع کرایہ یا انعام کے لیے اسٹیج کیریج چلانے کی اجازت دی جا سکتی ہے، یعنی:

(1) مطلع شدہ راستے پر چھوٹ کی حد 25 کلومیٹر سے زیادہ نہیں ہو گی۔

(2) نجی آپریٹروں اسٹیج کیریجز کو فاصلے پر چلائیں گے، سوائے نوٹیفائیڈ راستوں کے فاصلے کے جو دوگنا سے کم نہیں ہوں گے، اجازت نامے کے تحت آنے والے مطلع شدہ راستے کا فاصلہ۔

(3) مطلع شدہ راستے پر 25 کلومیٹر کی چھوٹ کی حد کا حساب کل کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(4) یہ چھوٹ تمام اسکیموں کے تحت مطلع شدہ راستوں پر لاگو ہوگی، حالانکہ یہ اسکیمیں 1979 کے بعد نافذ کی گئی ہوں گی۔

(5) نجی آپریٹر مطلع شدہ راستے پر مسافروں کو پک اپ یا سیٹ ڈاؤن نہیں کریں گے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

ادارش ٹریولز بس سروس بنام ریاست یوپی ودیگران، [1985] 4 ایس سی سی 557 میں اس عدالت کے ایک آئینی بنچ نے ایکٹ 4، 1939 کے دفعہ 2 (28-اے) کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 68C، 68D(3) اور 68FF پر غور کیا اور فیصلہ دیا کہ:

"ایک بار جب کسی علاقے یا راستے یا اس کے حصے کے سلسلے میں دفعہ 68-ڈی کے تحت کوئی اسکیم شائع ہو جاتی ہے، چاہے وہ دوسرے افراد کو خارج کرنے کے لیے ہو، مکمل ہو یا جزوی یا دوسری صورت میں، ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے کے علاوہ کوئی بھی شخص مطلع شدہ علاقہ یا مطلع شدہ راستے پر کام نہیں کر سکتا سوائے اس کے جو اسکیم میں فراہم کیا گیا ہو۔ ان توضیعات کا ایک ضروری نتیجہ یہ ہے کہ کوئی بھی نجی آپریٹر اپنی گاڑی کو کسی مطلع شدہ علاقہ یا مطلع شدہ راستے کے کسی بھی حصے یا حصے پر نہیں چلا سکتا جب تک کہ اسے اسکیم کی قیود کے مطابق ایسا کرنے کا اختیار نہ دیا جائے۔ وہ مطلع شدہ راستے یا علاقے کے کسی بھی حصے یا حصے پر محض اس بنیاد پر کام نہیں کر سکتا کہ اصل میں اسے دیا گیا اجازت نامہ مطلع شدہ راستے یا علاقے کا احاطہ کرتا ہے۔

معاملے کے اس تناظر میں، منجمد مطلع شدہ راستے یا علاقے سے اسکیم سے صرف نرمی ہے، جیسا کہ اسکیم میں ہی فراہم کی گئی ہے۔ مطلع شدہ راستے کو عبور کرنے والے کسی بھی راستے پر ہر آپریٹر کو، لازمی طور پر، پابندی والے کوریڈور شیلٹر کے مطابق گاڑی کو سختی سے چلانا ہوتا ہے اور اس سے زیادہ نہیں۔ نرمی کا مقصد منظور شدہ اسکیم کو تباہ کرنا نہیں ہے بلکہ مفادِ عامہ کو فروغ دینا ہے۔

فاضل وکیل جناب گمبھیر نے دلیل دی کہ 25 کلومیٹر کے فاصلے تک نرمی کے پیش نظر۔ ایکٹ کی دفعہ 102 (2) کے تحت ترمیم شدہ اور مطلع شدہ اسکیم میں فراہم کیا گیا ہے، تمام درخواست گزار اس کی قیود میں کام کرنے کے حقدار ہیں۔ ہم ان رٹ پٹیشنوں میں درخواست گزاروں کو کوئی ہدایت یا راحت نہیں دے سکتے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حکومت نے راستوں کی منظوری دے دی ہے، قانون کی دفعہ 102 (2) کے تحت اختیارات کا استعمال کیا ہے اور صرف 25 کلومیٹر کے فاصلے تک منظور شدہ راستوں کو کاٹ کر فائدہ اٹھایا ہے۔ مطلع شدہ راستے پر مسافروں کو اٹھائے یا سیٹ کیے بغیر، سختی سے اس میں مذکور قیود و ضوابط کے تابع ہوں۔ ان حالات میں درخواست گزاروں کو کوئی راحت نہیں دی جا سکتی۔ لیکن اگر ترمیم شدہ اسکیم کے تحت ان کا کوئی حق ہے، تو

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے اور دیگر تمام دلچسپی رکھنے والے افراد کو مناسب نوٹس کے بعد، جیسا بھی معاملہ ہو، آر ٹی اے یا ایس ٹی اے کے ذریعے اس معاملے پر غور کرنا مناسب ہو گا۔

اس کے مطابق رٹ پٹیشنیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ نتیجتاً، اپیل بھی خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**درخواستیں خارج کر دی گئیں۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document